



سوال

(378) کیا نبی اکرم ﷺ نے شب معراج اللہ کو دیکھا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا محمد ﷺ نے معراج کی رات اللہ تبارک و تعالیٰ کو دیکھا تھا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس مسئلہ میں علماء کے مختلف اقوال میں سے صحیح قول یہ ہے کہ ہمارے نبی حضرت محمد ﷺ نے دنیا میں اپنے رب کو پچھم سر نہیں دیکھا البتہ جبرائیل علیہ السلام کو ان کی اصلی صورت میں افاق کی وسعت میں دیکھا۔ مندرجہ ذیل فرمان الہی میں بھی حضرت جبرئیل علیہ السلام ہی کا ذکر ہے :

عَلَّمَهُ شَدِيدُ الْقُوَى ۵ ذُومِرَّةَ فَاسْتَوَى ۶ وَهُوَ بِالْأُفُقِ الْأَعْلَى ۷ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّى ۸ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى ۹ فَأَوْحَى إِلَى عَبْدِهِ مَا أَوْحَى ۱۰ نَاكَذِبَ الْقَوَادِمَا
رَأَى ۱۱ أَفْتَارُوهَ عَلَى نَائِرِي ۱۲ وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرَى ۱۳ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى ۱۴ عِنْدَ جَنَّةِ الْمَأْوَى ۱۵ إِذْ يَنْفُثُ السَّبْرَةَ مَا يُنْفُثِي ۱۶ نَارِغَ الْبَصُرِ وَمَا
طَفَى ۱۷... النجم

”اسے سکھایا ہے شدید قوتوں والے نے۔ طاقت والے نے پھر وہ برابر ہوا۔ وہ بلند افاق پر تھا پھر قریب ہوا اونچے آیا۔ پس وہ دو کمانوں کے فاصلے پر تھا یا اس سے بھی قریب۔ تب اس نے اللہ کے بندے پر وحی کی جو کی۔ جو اس نے دیکھا دل نے جھٹلایا نہیں۔ تو کیا تم اس سے اس چیز کے متعلق جھگڑتے ہو جو وہ دیکھتا ہے اور اس پر نے اسے تو ایک مرتبہ اور بھی دیکھا تھا۔ سدرۃ المنتہی کے پاس۔ اس کے قریب جنت الماویٰ ہے۔ جب بیرہر بھارا تھا جو کچھ جھارہا تھا۔ نہ تو نگاہ ہلکی نہ حد سے بڑھی۔“

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام



محدث فتویٰ